سوال

(316) نفل روزوں کی قضا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ہر ماہ تین روزے رکھتا ہوں۔ ایک ماہ بیماری کی وجہ سے میں روزے نہ رکھ سکا تو کیا ان کی قضا یا کفارہ لازم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نفل روزوں کی قضا نہیں، خواہ انہیں اپنے اختیار ہی سے کیوں نہ ترک کیا ہو، ہاں البتہ ایک مسلمان کے لیے یہ افضل ضرور ہے کہ جس عمل صالح کا معمول ہو اسے ہمیشہ سر انجام دے کیونکہ حدیث میں ہے:

(احب العمل الی اللہ ادومہ وان قل) (صحيح البخاري' الرقاق' باب القصد والمداومة على العمل' ح: 6464 وصحيح مسلم' صفات المنافقيم' باب لن يدخل احد الجنة بعلمه الخ' ح: 2818 واللفظ لہ)

''اللہ تعالیٰ کو وہ عمل سب سے زیادہ پسند ہے جسے ہمیشہ سر انجام دیا جائے خواہ وہ تھوڑا ہو۔''

مذکورہ روزے نہ رکھنے کی وجہ سے آپ پر کوئی قضا یا کفارہ نہیں ہے۔ یاد رہے کہ انسان کا اگر کسی عمل صالح کا معمول ہو اور وہ بیماری یا کسی عذر یا سفر وغیرہ کی وجہ سے اسے سر انجام نہ دے سکے تو پھر بھی اس کے لیے اس کا اجر وثواب لکھ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ حدیث میں ہے:

(اذا مرض العبد او سافر كتب لہ مثل ما كان يعمل مقيما صحيحا) (صحيح البخاري' الجهاد والسير' باب يكتب للمسافر مثل ما كان يعمل الخ' ح: 2996)

''جب (مومن) بندہ بیمار ہوتا ہے یا سفر کرتا ہے تو وہ جس قدر عبادات بحالت اقامت اور دوران صحت کرتا تھا اس کے لیے وہ سب لکھی جاتی ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

كتاب الصيام : ج 2 صفحہ 229

[محدث فتویٰ]